

رمضان المبارک

خود سازی کا مہینہ

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

رمضان المبارک معاشرہ کے نفس، کمزور، پسماندہ اور مفلوک الحال و بھوکے لوگوں کے حالات کا اندازہ لگانے کا بہترین موقع ہے تاکہ ان کے حالات کا صحیح تجزیہ کرنے کے بعد باہمی امداد اور حمایت کے ذریعہ ان کی پریشانیوں کو دور کیا جاسکے اور ایسے حالات پیدا ہوں جن کے سایہ میں غربت و امیر کے فرق کو کسی حد تک دور کیا جاسکے۔

اس سے پہلے عرض کیا جا چکا ہے کہ اس ماہ مبارک کے روزہ کا یہ اثر ہے کہ اس سے جسم سے زیادہ روح کو قوت حاصل ہوتی ہے مسلمانوں کے پانچویں امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے۔ "اذا صمت فليصم سمك وبصوتك وجلدك" جو بچہ نے روزہ رکھ لیا تو تمہارے کان تمہاری آنکھ اور جسم کی کھال کو بھی روزہ رکھنا چاہیے، اسی طرح پیغمبر اسلام ماہ شعبان کے آخری نچلے میں ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنے زبان کی نگرانی کیجیے اور اپنی آنکھوں و لپٹے کانوں کو ایسی چیزوں کے دیکھنے اور سننے سے باز رکھئے جن کا دیکھنا اور سننا حلال اور جائز نہیں ہے۔ ہر سال رمضان المبارک میں تیس دنوں تک روزہ رکھنے کا ایک فلسفہ یہ ہے کہ محض کھانا اور سونا ہی مقصد اور معیار زندگی نہیں ہے۔ اس کے علاوہ اس حقیقت کا انکشاف بھی ہو جائے

ہو جائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ خداوند عالم بندوں کی عبادت سے بالکل بے نیاز ہے اس نے تو عبادت کو انسان کی راہ و روش قرار دیا ہے تاکہ اس راہ پر چلتے ہوئے اسے منزل کمال حاصل ہو جائے اور وہ سعادت و ہدایت کی دولت سے مالا مال ہو جائے۔

رمضان رحمت الہی کا مہینہ ہے۔ اس مبارک مہینہ میں انسان کو اپنی کمزوریوں کا احساس ہو جاتا ہے اور اپنی جسمانی کمزوریوں کی مکمل شناخت کے بعد وہ مضبوط ارادے کے ساتھ ان کمزوریوں کو دور کرنے کیلئے موثر قدم اٹھاتا ہے

رمضان المبارک کے مہینے میں انسان کو ریاست کی مشق کرنی چاہیے تاکہ اس کا جسم اور اس کی روح اتنی مضبوط ہو جائے کہ وہ انسانی معاشرہ میں موجود گونا گوں مشکلات اور پریشانیوں کا مقابلہ کر سکے اور اس کے محاذ حق میں معمولی سی کمزوری نہ پیدا ہونے پائے۔

رمضان المبارک عبادتِ خداوندی، پاکیزگی نفس اور خود سازی کا مہینہ ہے بلکہ یہ کہتا زیادہ مناسب ہو گا کہ اس مقدس مہینے کو الہی عبادتوں کیلئے مخصوص قرار دیا گیا ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں پروردگار عالم نے نزولِ قرآن کے ذریعہ دنیا والوں کو حقائق اور معارف سے روشناس کرو دیا تاکہ اس مضبوطی یعنی قرآن پاک سے تسک کے سایہ میں دنیاوی بشریت کو سعادت و سر بلندی حاصل ہو جائے اور انسان صلاّت و گمراہی کے گڑھے سے نکل کر نور ہدایت کا راستہ اختیار کر سکے۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں شہید کی تخلیق کی گئی اور اسے یل اللہ کے نام سے یاد کیا گیا۔

رمضان رحمت الہی کا مہینہ ہے۔ اس مبارک مہینے میں انسان کو اپنی کمزوریوں کا احساس ہو جاتا ہے اور اپنی جسمانی کمزوریوں کی مکمل شناخت کے بعد وہ مضبوط ارادے کے ساتھ ان کمزوریوں کو دور کرنے کے لیے مناسب اور موثر قدم اٹھاتا ہے۔

اس مہینے کے درمیان انسان کو اپنے ایمان کی تقویت کی فکر کرنی چاہیے اور فقط اس راہ پر قدم رکھنا چاہیے جس کی نشاندہی خود پروردگار نے کی ہے۔ اس مقدس مہینے میں وہی کام انجام دینا چاہیے جس سے محبوب حقیقی کی رضا و خوشنودی حاصل

کہ صرف مادی فلاح و بہبود زندگی کی آرام و آسائش ہی مقصد زندگی نہیں ہے۔ دنیا وہ جگہ ہے جہاں انسان کو الہی اقدار کی ترقی کی فکر کرنی چاہیے یہ فقط مٹی اور حیوانی زندگی بسر کرنے کی جگہ نہیں ہے کہ پیداوار اور خرچ کو مقصد قرار دیا جائے۔ روزہ کے ذریعہ ہمیں حیوانی زندگی سے نجات حاصل کرتے ہوئے الہی اور انسانی زندگی کی طرف پیش قدمی ہونا چاہیے۔



ہے کیونکہ اس مہینہ میں ہم اس عظیم کلاس میں شاگرد کی حیثیت رکھتے ہیں جس میں تمام چیزوں کا سیکھنا اور اس پر عمل کرنا لازمی کہا گیا ہے۔

دوم:- اس درس میں اعلیٰ اور بلند مرتبہ انسانی اخلاق کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے۔ آنکھ کان، ناک زبان بلکہ اپنے پورے وجود کو خوشنودی پروردگار کے لیے وقف کر دینا چاہیے۔ مکروہ اور ناپسندیدہ عادتوں سے نجات حاصل کر لینی چاہیے۔ آنکھوں سے ان چیزوں کی طرف نہ دیکھنا چاہیے جس کا دیکھنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ کان سے ایسی آواز نہ سنی چاہیے جس کا سننا ممنوع اور حرام قرار دیا گیا ہے۔ گفتگو کے دوران زبان کو کسی ایسی بات سے آلودہ نہ کرنا چاہیے جو ناجائز ہے۔ رمضان المبارک میں صرف کھانا پینا ترک کر دینا ہی روزہ نہیں ہے بلکہ تمام اعضاء بدن کو روزہ دار ہونا چاہیے اور ان تمام چیزوں سے پرہیز اختیار کرنا چاہیے جو ارتکاب گناہ کا ذریعہ ہیں۔

سوم:- اس درس میں شرکت کے ذریعہ جسم کو غیر معمولی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ کھانا نہ کھانا کسی حد تک روزہ کا بنیادی پہلو ہے تاکہ گرسنگی کے ڈر سے غیبر الہی طاقتوں کے سامنے انسان تسلیم خم نہ کر سکے۔ اور ان لوگوں کے درد و غم کا اندازہ بھی ہونا

رمضان المبارک کے مہینہ میں انسان کو الہی ضیافت میں شرکت کیلئے موعود کیا گیا ہے۔ رسم یہ ہے کہ کسی کلاس میں شرکت کیلئے پہلے اس کی تیاری کی جاتی ہے۔ ماہ رمضان بھی ایک کلاس روک کی حیثیت رکھتا ہے اور تمام نئی نوع انسان اس کلاس کے شاگرد ہیں۔ درحقیقت ماہ رمضان ہم لوگوں کو عظیم درس دیتا ہے۔ ماہ رمضان کے مختلف درس کا مختصر تذکرہ اس طرح پیش کیا جاسکتا ہے۔

اول:- تلاوت قرآن اور دیگر عبادتوں کے ذریعہ فکری تربیت حاصل ہوتی ہے۔ ماہ مبارک رمضان اللہ کا مہینہ ہے۔ یہ دعا و پریگاری کیلئے ہے اور اندرونی و بیرونی شیاطین کے خلاف جدوجہد کا مہینہ ہے۔ یہ وہ عظیم مہینہ ہے جسے شہر اللہ کا مرتبہ حاصل ہے۔ یہ مبارک ماہ خداگناہوں کی بخشش کا مہینہ ہے۔ یہ ان لوگوں کے گناہوں کی معافی کا مہینہ ہے جن سے غفلت و لاعلمی کی وجہ سے گناہ سرزد ہوئے ہیں۔ تلاوت کلام پاک اور دیگر عبادتی اعمال کا ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ اس مہینہ میں قرآن مجید کا بغور مطالعہ کرنا چاہیے اور پیغمبر و دیگر ائمہ معصومین کی سیرتوں پر پوری طرح عمل کرنا چاہیے۔ اس مہینہ کی برکت کا نتیجہ یہ ہے کہ ایک آیت کی تلاوت میں ختم قرآن کا ثواب ملتا

سکے جو اکثر فاقہ اور گرسنگی کی آگ میں جھلکتے رہتے ہیں۔ کسی بات کا سننا اتنا اثر نہیں رکھتا جتنا اس بات سے عملی طور پر قربت کے بعد اثر ہوتا ہے۔ بھوک کی آگ برداشت کرنے کے بعد بھوکے لوگوں کی تکلیف کا صحیح اندازہ ہوتا ہے۔ روایات میں منقول ہے کہ زیادہ کھانا مومن کے قلب کو فساد اور برائیوں کا شکار بنا دیتا ہے۔ بسیار خوری کی دو بنیادی خرابیاں ہیں۔ قسوت قلب اور تحریک شہوت۔ لیکن ماہ رمضان کی گرسنگی روحانی غذا فراہم کرتی ہے اس سے جسم میں ایک قسم کی تازگی پیدا ہو جاتی ہے اور مومن میں ایک عجیب قسم کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

دنیا کے تمام ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ امساک یعنی بھوک اور کم خوری انسانی جسم کی سلامتی کا سبب ہے۔ پیغمبر کی روایت ہے کہ معدہ بیت کل دار و الجیدہ اس کل دواء کے معدہ تمام بیماریوں کا گھر ہے اور امساک یعنی کم خوری اور بھوک تمام دواؤں میں سب سے زیادہ افضل ہے۔

پس رمضان المبارک کے مہینے میں ہمیں اپنے ہر چھوٹے بڑے اعمال پر گڑی نگاہ رکھنی چاہیے اور اپنی کمزوریوں کا پتہ لگا کر انہیں دور کرنے کی فکر کرنی چاہیے اور اپنی طاقت اور قوت ایمان پر بھروسہ رکھنا چاہیے درحقیقت یہ ٹریننگ کا مہینہ ہے تاکہ انسان خود سازی اور سعادت کی منزل پر کوبہ آسانی پا کر لے۔ درحقیقت یہ خودیابی اور خود سازی کا مہینہ ہے۔

اس مبارک مہینہ کی آمد پر تمام بندگان خدا کی خدمت میں مبارک باد پیش کرتے ہوئے خداوند عالم کی بارگاہ عالیہ میں یہی دعا ہے کہ وہ ہم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ عبادت اور مخلصانہ زندگی کی توفیق عطا فرمائے۔ ●